6: اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔
جواب: دیکھیے سبق کا خلاصہ۔

مزید معروضی سوالات

س: مصنف نے ایوب عباسی کی شکل وصورت کے متعلق کیا لکھا ہے؟
ج: مصنف نے لکھا ہے کہ ایوب عباسی سیاہ فام چیچک رو پست قد اور نحیف الجثہ تھے۔ ان کا قد بمشکل پانچ فٹ اور شکل صورت ایسی تھی کہ کوئی دیکھے تو منہ پھیر لے۔
س: ایوب عباسی کے مصنف کے ساتھ کیسے تعلقات تھے؟
ج: ایوب عباسی مصنف' ان کے بچوں' دوستوں اور خاندان پر جان چھڑکتے تھے۔ وہ مصنف کے ہاں ہر خوشی اور غم کے موقع پر سب سے پہلے موجود ہوتے تھے۔
س: غم کے موقع پر ایوب عباسی کا ردِعمل کیا ہوتا تھا؟
ج: غم کے موقع پر وہ ایک حرف بھی زبان پر نہیں لاتے تھے۔ نہ تسکین کا' نہ تقویت کا' چپ چاپ بیٹھے دوسرے کا منہ دیکھتے رہتے۔
س: مصنف اور ان کے دوست ایوب عباسی سے کیا توقع رکھتے تھے؟
ج: مصنف اور ان کے دوست توقع رکھتے تھے کہ انہیں ہاتھ پاؤں ہلانا نہ پڑے اور ایوب سب کام خود ہی کر دیں۔
س: ایوب عباسی کے اپنے رشتے داروں کے متعلق کیا تاثرات تھے؟
ج: ایوب عباسی اپنے رشتہ داروں سے کچھ زیادہ راضی نہ تھے۔ یہ رشتہ دار ایوب کی شرافت اور کشادہ دلی سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کے درپے رہتے تھے۔ اس کا ایوب کو بہت غم تھا۔
س: مصنف کے خیال میں کامیاب لوگوں کے رشتہ داروں کا رویہ کیسا ہوتا ہے؟
ج: مصنف نے لکھا ہے کہ لوگ غیروں کو بافراغت دیکھ کر خوش ہوتے ہیں لیکن اپنوں کی خوش حالی سے جلتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ خوش حال رشتہ داروں نے ان کے حصے کی نعمتیں غصب کر رکھی ہیں۔
س: ایوب عباسی نے مصنف کو پتلون پہننے کا مشورہ کیوں دیا؟
ج: ایوب عباسی نے ایک پتلون سلوائی تھی اور اسے پہننا چاہتے تھے لیکن مصنف سے ڈرتے تھے۔ اس لیے مصنف کو پتلون پہننے کا مشورہ دیا تاکہ بعد میں خود بھی پتلون پہن سکیں۔
س: ڈاکٹر عباد نے ایوب عباسی سے کیا کہا؟
ج: ڈاکٹر عباد نے ایوب عباسی سے کہا" نہ ٹھکانے سے کھاتے ہو نہ شریفوں کی طرح رہتے ہو سردی کیوں نہ لگے" پھر اپنا گرم کوٹ ایوب کو اوڑھا دیا۔

س: ایوب عباسی کی موت کے وقت ان کے گھر کے باہر کون لوگ جمع تھے؟

ج: ایوب عباسی کی موت کے وقت ان کے گھر کے باہر یونیورسٹی کے عمائدین' طلبا' بھنگی' بہشتی' چپڑاسی' نائی' دھوبی' بیرے' باورچی' خانساماں' خوانچے والے اور ان میں سے بہتوں کے بیوی بچے موجود تھے۔

س: ایوب عباسی کی تدفین کے بعد مولانا ابوبکر نے کیا کہا؟

ج: مولانا ابوبکر نے کہا کہ ''بھائیو! ایوب اپنے پیدا کرنے والے کے ہاں پہنچ گئے۔ اگر تم میں سے کسی کو کوئی تکلیف پہنچی ہو تو معاف کر دینا۔''

س: یونیورسٹی کے معاملات کے حوالے سے ایوب عباسی کا طرزِ عمل کیا تھا؟

ج: ایوب عباسی یونیورسٹی کے معاملات اور اُلجھنوں سے ہمیشہ علیحدہ رہتے اور حتی المقدور اپنے دوستوں کو بھی علیحدہ رکھنا چاہتے تھے۔

س: ایوب عباسی کی موت کے وقت ان کے گھر کے باہر کون لوگ جمع تھے؟

ج: ایوب عباسی کی موت کے وقت ان کے گھر کے باہر یونیورسٹی کے عمائدین' طلبا' بھنگی' بہشتی' چپڑاسی' نائی' دھوبی' بیرے' باورچی' خانساماں' خوانچے والے اور ان میں سے بہتوں کے بیوی بچے موجود تھے۔

س: ایوب عباسی کی تدفین کے بعد مولانا ابوبکر نے کیا کہا؟

ج: مولانا ابوبکر نے کہا کہ ''بھائیو! ایوب اپنے پیدا کرنے والے کے ہاں پہنچ گئے۔ اگر تم میں سے کسی کو کوئی تکلیف پہنچی ہو تو معاف کر دینا۔''

س: یونیورسٹی کے معاملات کے حوالے سے ایوب عباسی کا طرزِ عمل کیا تھا؟

ج: ایوب عباسی یونیورسٹی کے معاملات اور الجھنوں سے ہمیشہ علیحدہ رہتے اور حتی المقدور اپنے دوستوں کو بھی علیحدہ رکھنا چاہتے تھے۔